فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

کی عاجزیاں

04-July-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

4جولائی،2024ء(27ذوالحج،1445ھ)کو

پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی عاجزیاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- .....مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایمان افروز دُعا
- .....نفس کے وسوسے کی حیرت انگیز کاٹ
- .....عرب وعجم کے خلیفہ کا لباس
- .....سادہ لباس ایمان کی علامت ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو حَفْص کاغذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے سر دار تھے، آپ کے انتقال کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعَاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے رَحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور جنّت عَطا فرما دی۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: کس سَبَب سے؟ فرمایا: بار گاہِ اِلٰہی میں میری حاضِری ہوئی، میرا حِساب لیا گیا، فرشتوں کو حکم ہوا: اس کے گُناہ شُمار کرو! فرشتوں نے گُناہوں کی گنتی کی۔ پھر حکم ہوا: اس نے دُنیا میں ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو دُرود شریف پڑھے ہیں، ان کی گنتی کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف شُمار کئے۔ پس میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف میرے گُناہوں سے زیادہ نکلے۔ چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا: بَس! اے فرشتو کافی ہے۔ اس کا مزید حِساب نہ کرو! اسے ہماری جنّت میں لے جاؤ...![1]

قربِ خُدا ہو حاصِل جنّت میں ہو وہ داخِل	جس نے لکھا پڑھا ہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّد
جانے بھی دے اِرم کو رِضواں نہ روک ہم کو	سینے پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...القولُ البدِیع، صفحہ: 124۔

جنّت مقام ہو گا دوزخ حرام ہو گا | گر دل پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایمان اَفروز دُعا

حضرت علی بن حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ کے اجتماع میں مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے یُوں دُعا مانگی: اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِہِ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِیْن اے پیارے اللہ پاک! ہماری ایسی اِصلاح فرما جیسی تُو نے خُلفائے راشدین کی اِصلاح فرمائی۔

جمعہ کے بعد بنو ہاشم کا ایک نوجوان مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! آپ نے دُعا مانگی تھی: اِلٰہی! تُو نے جیسی خُلفائے راشدین کی اِصلاح فرمائی، ہماری بھی ایسی اِصلاح فرما۔ خُلفائے راشدین سے آپ کی کیا مراد ہے؟ یہ سُن کر مولائے کائنات، مولا علی مُشکل کشا رَضِیَ اللہُ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، پھر فرمایا:

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

خلفائے راشدین سے میری مراد حضرت ابو بکر صِدّیق اور عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُما ہیں۔ مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مزید فرمایا: ❁ یہ دونوں شخصیات **ہدایت کے امام ہیں** ❁ دونوں ہی **شَیْخُ الْاِسْلام ہیں** ❁ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد ان ہی سے ہدایت ملتی ہے ❁ جو ان دونوں کی پیروی کرے، وہ صراطِ مستقیم پر چلنے والا ہے ❁ جو ان دونوں کو اپنا امام بنالے، وہ ہدایت پر رہتا ہے ❁ **اور جو ابو بکر و عمر (رَضِیَ اللہُ عَنْہُما) کا دامن مضبوط تھام لے، وہ اللہ پاک کا گروہ ہے اور اللہ پاک کا گروہ ہی کامیاب ہے۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہی ایک اور فرمان سنئے! فرماتے ہیں: ایسا اَعْمَال نامہ جو میں روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور لے کر حاضِر ہونا چاہتا ہوں، ایسا اَعْمَال نامہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہے۔[2]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً حضرت علیُ الْمُرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ خود بھی بہت بلند رُتبہ ہیں ❁ آپ کی پاکیزہ سیرت ❁ آپ کے کردار ❁ آپ کے اَخْلاق و عادات ❁ عبادات وغیرہ میں بھی کوئی کمی نہیں، آپ بھی انتہائی باکمال ہیں لیکن ہر کمال والا زیادہ کمال کی طرف رغبت رکھتا ہے، یقیناً مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یہ فرمانِ عالی شان ہماری تعلیم کیلئے ہے، آپ اس سے اَندازہ لگائیے! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت، آپ کا کردار کتنا عظیمُ الشان ہے۔ یہ ذہن میں رہے کہ اَعْمال نامے میں انسان کا ہر چھوٹا بڑا عَمَل دَرْج ہوتا ہے، گویا مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرمارہے ہیں کہ ہر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا عَمَل جو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے اَعْمال نامے میں لکھا گیا ہے،

---

1 ...شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جز:7، جلد:4، صفحہ:161، حدیث:2501۔

2 ...بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب، صفحہ:934، حدیث:3685۔

میں چاہتا ہوں کہ بالکل ویسے ہی اَعْمَال میرے اَعْمَال نامے میں بھی دَرْج ہوں۔

بہارِ باغِ ایماں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں	چراغِ بزمِ عرفاں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں
نمایاں آپ کی ہر اِک ادا سے شانِ فاروقی	خدا کی تیغِ بُرَّاں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں [1]

وضاحت: باغِ ایمان کی بہار اور معرفت کی محفل کا چراغ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی ذات والاصفات ہے، آپ کی ہر ہر ادا سے حق و باطل میں فرق کرنے کی صفت جھلکتی ہے، یوں کہئے کہ آپ کی ذات اللہ پاک کی تیز دھار والی تلوار کی مانند ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رَسول بلکہ مُرادِ رَسُول ہیں، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اللہ پاک سے مانگ کر لیا یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی، جس کے نتیجے میں حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

رسول اللہ نے فاروق کو اللہ سے مانگا	عطاءِ رَبِّ سُبحاں، حضرتِ فاروق اعظم ہیں
چُنا اس پاک نے دِیں کے لئے اس پاک ستھرے کو	حبیبِ دِین داراں، حضرتِ فاروق اعظم ہیں [2]

❁ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے اسلام کی عزت اور غلبے میں اِضافہ ہوا، مسلمانوں کو حوصلہ ملا ❁ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد ہی مسلمانوں نے حرمِ پاک میں اعلانیہ نماز ادا کی ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنا وزیر فرمایا ❁ آپ اللہ پاک کے پیارے ہیں

1 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 73۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 73، 74۔

❁ آپ کے اسلام قبول کرنے پر فرشتوں نے خُوشی منائی ❁ بارگاہِ رسالت سے آپ کو فارُوق لقب مِلا۔ **فاروق کا معنیٰ ہے:** حق اور باطل میں فرق کر دینے والا ❁ قرآنِ کریم کی تقریباً20 آیات آپ کی رائے کے مُوافق نازِل ہوئیں ❁ آپ کو اس اُمّت کا مُحَدَّث فرمایا گیا اور مُحَدَّث وہ ہوتا ہے جس کی زبان پر فرشتے کلام کرتے ہیں ❁ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ اسلام کی تمام اَہَم منصوبہ بندیوں میں اللہ پاک کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے خصوصی مُشِیر رہے ❁ ساری زِندگی حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں گزاری ❁ خلیفۂ اَوَّل حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی وفات کے بعد تقریباً10 سال 6 ماہ اور کچھ دن مسلمانوں کے خلیفہ اور اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن رہے۔

پس صدیقِ اکبر مصطفےٰ کے سب صحابہ میں
ہے بے شک سب سے اُونچا مرتبہ فاروقِ اعظم کا [1]

❁ آخر مسجدِ نبوی شریف میں، نمازِ فجر پڑھاتے ہوئے، ایک کافِر نے خنجر سے آپ پر حملہ کیا، جس سے آپ زخمی ہوئے اور مدینۂ پاک میں شہادت کی موت پائی۔ حضرت صُہَیب رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور روضۂ پاک میں حضور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو مبارک میں دَفن ہوئے۔ [2]

حیاتی میں تو تھے ہی خدمتِ محبوبِ خالق میں | مزار اب ہے قریبِ مصطفےٰ فاروقِ اعظم کا [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:526۔
2 ...کراماتِ فاروقِ اعظم، صفحہ:5تا6 خلاصۃً۔
3 ...کراماتِ فاروقِ اعظم، صفحہ:7۔

فاروقِ اعظم کی عاجزیاں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمانِ ذیشان سُنا، آپ کی تمنّا تھی کہ میرا اَعْمال نامہ بھی ایسا ہی ہو، جیسا حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہے۔ کاش! یہ خُوبصُورت تمنّا ہمیں بھی نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے نقشِ سیرت پر چلنے والے، آپ جیسے اَخْلاق و کردار اپنانے والے بن جائیں۔

یقیناً اس کام کیلئے حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرتِ پاک کو پڑھنا، اس سے روشنی لینا بہت ضروری ہے۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃ العلمیہ (اسلامِک ریسرچ سنٹر) نے آپ کی سیرت پر بہت جامِع کتاب: **فیضانِ فاروقِ اعظم** لکھی ہے، 2 جلدوں پر مشتمل کافی بڑی کتاب ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے مِل سکتی ہے، اسے خرید لیجئے! یا پھر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! اسے پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور اس ذریعے سے حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت، آپ کے اَخْلاق، کردار، عادات کی معلومات لے کر، ان پر عَمَل کرنے کی کوشش فرمائیے!

بیشک مئے توحید سے سرشار عمر ہیں | ہے سب کو پتہ پر تو سرکار عمر ہیں
سیرت میں نمایاں ہیں شہِ دین کے جلوے | اخلاص کا پیکر ہیں! وفادار عمر ہیں

وضاحت: بیشک فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کی توحید میں ڈوبے ہوئے، اخلاص و وفا کے پیکر، سنّتوں کے ایسے پابند ہیں کہ آپ کی سیرت مُبارکہ میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی کے جلوے نظر آتے ہیں، جبھی تو سبھی کو پتہ ہے کہ آپ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عکس ہیں۔

آیئے! سیرتِ فاروقی کے چند واقعات سنتے ہیں:

نفس کے وسوسے کی حیرت انگیز کاٹ

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دَورِ خِلافت تھا، ایک دِن آپ نے اچانک اِعْلان کروایا کہ سب لوگ مَسجد میں جمع ہو جائیں۔ چُنانچہ جلد ہی سب لوگ مسجد میں جمع ہو گئے، اب حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: اے لوگو...!! میں نے اپنے آپ کے متعلق غور کیا تو مجھے یاد آیا کہ ایک وقت وہ بھی تھا جب میں اپنی خالہ جان کی بکریاں چَراتا تھا، ان کے لئے کنویں سے پانی نکالا کرتا تھا، میرے اس کام پر میری خالہ مجھے مُٹّھی بھر کھجوریں دے دیا کرتی تھیں۔

حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بَس اتنا ہی فرمایا اور منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔ (لوگ حیران تھے کہ یہ کیا بات ہوئی، سب کو جمع کیا، منبر پر تشریف لائے، ہم تو سمجھ رہے تھے کہ کوئی بڑی اہم بات ہو گی مگر آپ نے تو اپنے ماضی کی ایک عام سی بات بتائی اور بس...!! کیا ہم سب کو صِرف اسی لئے جمع کیا گیا تھا؟) اس مجمع میں عظیم صحابیٔ رسول حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی موجود تھے، آپ نے ہمّت کر کے عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین! مجھے نہیں لگتا کہ آپ نے صِرف یہی بات بتانے کے لئے لوگوں کو جمع کیا ہے؟ شاید آپ کچھ اور ہی فرمانا چاہتے ہیں؟ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اے عوف کے بیٹے! بات دَرْ اَصْل یہ ہے کہ میں تنہائی میں تھا، میرے نفس نے مجھے کہا: اے عمر! اب تم اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین ہو، سب مسلمانوں کے خلیفہ ہو، تمہارے اور خُدا کے درمیان اس وقت کوئی اور واسطہ نہیں ہے، پَس تم ہی سب سے اَفْضَل ہو....!! فرمایا: جب میرے نفس نے

مجھے یُوں وسوسہ دِلایا تو میں نے آپ سب کو جمع کرکے، اپنی پُرانی یاد آپ سب کے سامنے بیان کرکے نفس کو اس کی اَوقات یاد دِلا دی۔[1]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ کیسی عظیم بات ہے...!! ❀ وقت کے خلیفہ ہیں ❀ قطعی جنّتی صحابی ہیں ❀ یقیناً جب آپ کا دَورِ خِلافت تھا، یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ دُنیا سے پردہ فرما چکے تھے، اس وقت زندہ لوگوں میں سب سے اَفْضَل حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ہی تھے، جب ایسی حالت ہو، انسان اتنے بڑے مرتبے پر پہنچا ہوا ہو تو کبھی نہ کبھی دِل میں خیال آ ہی جاتا ہے کہ میں اتنے بڑے رُتبے والا ہوں لیکن قربان جائیے! حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سوچ کتنی اعلیٰ تھی، آپ نفس کی چالوں اور شرارتوں سے کس حد تک وَاقفیت رکھتے تھے کہ ذرا سا خیال ہی آیا، اس سے پہلے کہ یہ خیال خُود پسندی کا رُخ اختیار کرتا، آپ نے فوراً بھرے مجمعے میں کھڑے ہو کر اپنے ماضی کو یاد کیا اور نفس کو یہ بتا یا دِیا کہ اے نفس! آج جو رُتبہ تمہیں میسر ہے، اس پر غرور مت کرنا، یہ سب اللہ پاک کی کرم نوازی ہے، اس کی عنایت ہے، ہمیشہ اس کے حُضُور عاجزی کرتے ہوئے شکر کا سَر جھکائے رکھنا۔

دوسرے بر حق خلیفہ نائبِ میرِ حجاز | شوکتِ اسلام کا وہ اک نشانِ امتیاز
نامِ نامی تھا عمر جن کا، لقب فاروق تھا | پیکرِ عَزم و حَمیّت، صاف ظاہر پاکباز

وضاحت: اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دوسرے برحق خلیفہ جن کا نام عمر اور لقب فاروق ہے، اِسلام کی شان و شوکت کا نشانِ امتیاز ہیں۔ آپ عزم و حوصلہ، دینی غیرت، ظاہر و باطن کی پاکیزگی کے آئینہ دار تھے۔

---

1 ...المجالسۃ وجواہر العلم، جز:12، جلد:2، صفحہ:164، رقم:1683 بتصرف۔

نفس کی شرارتوں سے بچا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں ہمارے لئے بھی دَرْس ہے۔ اَوَّل تو یہ کہ ہمیں نفس کی چالوں کی ایسی خبر ہی کب ہوتی ہے، حال یہ ہے کہ ہم گنہگار ہیں ❁ ہمارا مقام وہ نہیں، جو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا تھا ❁ ہماری عبادات اس درجے کی نہیں، جس درجے کی فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی تھیں ❁ ہمارا کردار ویسا نہیں، جیسا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا تھا ❁ ہمارے اَخلاق ویسے نہیں، جیسے فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے تھے ❁ دُنیوی لحاظ سے بھی ہمارا مقام، مرتبہ، عزّت، شہرت اس درجے کی نہیں، جس درجے کی حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی تھی، اس کے باوُجود ہمارا حال بے حال ہے، نفس چالیں چلتا ہے، ان چالوں سے بچ نکلنا تو دُور کی بات، ہمیں ان چالوں کی خبر تک نہیں ہوتی ❁ ہمارے اندر سے ایک آواز اُٹھتی ہے: تم بہت اچھے ہو۔ ہم مان لیتے ہیں ❁ اندر سے آواز اُٹھتی ہے: تم بہت نیک ہو۔ ہم مان لیتے ہیں ❁ اندر سے آواز اُٹھتی ہے: تم بہت جاندار، شاندار، عبادت گزار، بے مثال ہو، ہم مان لیتے ہیں ❁ نفس کہتا ہے: تم لاکھوں میں نہیں، کروڑوں میں ایک ہو، ہم چُپ کر کے مان لیتے ہیں۔ ہمیں یہ اندازہ ہی نہیں ہو پاتا کہ ہمارا نفس ہمیں ورغلا رہا ہے، ہمارا نفس ہمیں خُود پسندی، تکبّر، غرور وغیرہ باطنی بیماریوں میں مبتلا کر رہا ہے، جب ہم پہچان نہیں پاتے تو اس کا عِلاج بھی نہیں کرتے۔

آپ کو معلوم ہے: تقریباً 50 کے قریب باطنی بیماریاں ہیں اور یہ سب کی سب جہنّم میں لے جانے والی ہیں۔ عام طَور پر ان باطنی بیماریوں کے نام بھی لوگوں کو مَعْلُوم نہیں ہوتے۔ پھِر ان کی تفصیلات، ان کا شرعی حکم، ان سے بچنے کے طریقے، وغیرہ وغیرہ یہ

دِینی مَعْلُومات تو شاید ہی کسی کو آتی ہوں۔

ایک پتے کی بات عرض کروں؟ ان سب باطنی بیماریوں کی اِبْتدا خیالات سے ہوتی ہے۔ مثلاً ❁ خُود پسندی ایک باطنی بیماری ہے، شُرُوع شُرُوع میں ہمیں صِرْف خیالات آتے ہیں، دِل ہی دِل میں سوچ اُبھرتی ہے کہ میں تو اتنا اچھا ہوں، میں یہ بھی کرتا ہوں، وہ بھی کرتا ہوں، میرے اندر یہ بھی خُوبی ہے، وہ بھی خُوبی ہے، پِھر آہستہ آہستہ یہ خیالات دِل میں جگہ بنانے لگتے ہیں، پِھر رفتہ رفتہ یہی خیالات خُود پسندی کا مرض بن جاتے ہیں ❁ اسی طرح تکبّر ہے ❁ حُبِّ جاہ (یعنی مقام و مرتبے کی خواہش) ہے ❁ تعریف کی خواہش ہے ❁ حِرْص ❁ لمبی اُمّید وغیرہ بیماریاں ہیں، ان سب کی ابتدا خیالات سے ہوتی ہے، پھر یہ مرض کی صُورت اختیار کر جاتی ہیں۔ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے عِلْم کا کمال دیکھئے...!! آپ کے دِل میں یہ خیال آنا بیماری نہیں تھی، یہ جُرْم نہیں تھا، یہ گُناہ نہیں تھا مگر آپ نفس کی چالوں سے پُوری طرح واقِف تھے، آپ نے نفس کی اس چال کو جڑ ہی سے پکڑ لیا اور اس کا خاتمہ کر دیا۔

اللہ پاک ہمارے حال پر بھی رَحم فرمائے، کاش! ہمیں بھی باطنی بیماریوں سے، نفس کی چالوں سے بچنا نصیب ہو جائے۔

سر ہے خَم ہاتھ میرا اُٹھا ہے
یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

فضل کی رحم کی اِلتجا ہے
یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

حُبِّ دُنیا میں دل پھنس گیا ہے
نفسِ بدکار حاوِی ہوا ہے

ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے
یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے [1]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:134۔

نفس کو سُدھارنے والے ہی کامیاب ہیں

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ (پارہ:30،اَلشَّمْس:10)

تَرجمہ کنزُالعِرفان: بیشک جس نے نفس کو پاک کرلیا وہ کامیاب ہوگیا۔ اور بیشک جس نے نفس کو گناہوں میں چھپادیا وہ ناکام ہوگیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں صاف صاف فرما دیا گیا کہ کامیاب وہی ہے جو اپنے نفس کو سُدھار لیتا ہے اور جو اسے نہ سُدھار سکے، وہ ناکام ونامُراد ہے۔

نفس کی مخالفت کی ترغیب

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا ایک لشکر جنگ سے واپس آیا تو اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے ارشاد فرمایا: خوش آمدید! تم چھوٹی جنگ سے بڑی جنگ کی طرف آئے ہو۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بڑی جنگ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: مُجَاهِدَةُ الْعَبْدِ هَوَاهُ یعنی بندے کا اپنے نفس سے لڑنا بڑی جنگ ہے۔(1)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِيْ طَاعَةِ اللهِ یعنی مُجاہِد وہ ہے جو اللہ پاک کی اطاعت میں نفس لڑتا ہے۔(2)

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، نفس کو سُدھارنا بھی ایک کام ہے، اپنے اندر کے عیب ڈھونڈنا اور انہیں درست کرنا بھی ہماری ذِمَّہ داری ہے بلکہ یہی اَصْل ذِمَّہ داری ہے، اللہ

1...الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:165، حدیث:373۔
2...مسند شہاب للقضاعی، جلد:1، صفحہ:139، حدیث:183۔

پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یاربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجِزی کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کس کس انداز پر اپنے آپ کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے؟ سنیئے!

نفس کو ذلیل کرنے کا عزم

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے شہزادے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے پانی کا مشکیزہ اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا (حالانکہ آپ اس وقت خلیفہ تھے، چاہتے تو بیسیوں مُلازِم یہ کام کر دیتے مگر آپ نے خُود اپنے کندھوں پر مشکیزہ اُٹھایا) آپ سے عرض کی گئی: حُضُور! آپ رہنے دیجئے! ہم یہ کام کر لیتے ہیں۔ فرمایا: اِنَّ نَفْسِیْ اَعْجَبَتْنِیْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اُذِلَّھَا یعنی میرے نفس نے مجھے خُود پسندی میں مبتلا کر دیا تو میں نے اسے نیچا دِکھانے کی ٹھان لی۔[1]

اَللّٰہُ اَکبر! کہاں حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جیسی بلند رُتبہ ہستی اور کہاں خُود پسندی جیسی بُری باطنی بیماری...!! خُود پسندی تو آپ کے قریب کو بھی نہیں گزری ہو گی مگر یہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی کمال عاجزی ہے، آپ وقت کے خلیفہ تھے، لہٰذا ڈرتے تھے کہ اس مَنصب کی وجہ سے کہیں آپ خود پسندی میں مبتلا نہ ہو جائیں، لہٰذا اس طرح کی کمال عاجزی والی ادائیں اپنایا کرتے تھے۔

---

1 ... المجالسۃ وجواہر العلم، جز:17، جلد:2، صفحہ:385، رقم:2423۔

ہماری غیر عاجزانہ عادتیں

کاش! ہمیں بھی عاجزی و انکساری نصیب ہو جائے ❁ ہم تو خلیفہ بھی نہیں ہیں ❁ بہت بڑے عبادت گزار بھی نہیں ہیں ❁ کوئی بہت بڑے عالِم فاضِل بھی نہیں ہیں ❁ اگر کبھی آئینے کے سامنے بیٹھ کر غور کریں ❁ اِنصاف کے ساتھ اپنے آپ کی تلاشی لیں تو شاید ایک بھی فضیلت والی بات اپنے اندر نظر نہ آئے مگر افسوس! ہیں تو سراپا گُناہ لیکن اپنے آپ کو سمجھ نہ جانے کیا بیٹھے ہیں ❁ ایک گلاس پانی خُود اُٹھ کر پینا گوارا نہیں ہوتا ❁ گھر میں کپڑے استری نہ ہوں تو چیختے ہیں، چِلّاتے ہیں، غُصہ دِکھاتے ہیں ❁ وقت پر کھانا نہ مِلے تو غُصّے سے لال پیلے ہو جاتے ہیں ❁ نَوکر چاکر ہیں یا نہیں ہیں، البتہ خواہش ہوتی ہے کہ میں بَس کرسی پر آرام سے بیٹھوں، آگے پیچھے نَوکر ہوں، میرا سارا کام کریں اور میں نواب بن کر آرام کرتا رہوں۔ کاش! ہمیں عاجزی نصیب ہو جائے، کاش! ہم اپنے آپ کو کچھ سمجھنا چھوڑ دیں، کاش! سَر جھکانا، اپنے آپ کو بالکل ناکارہ، نکما سمجھنا اور پھر اس کے مطابق نہایت عاجزی کے ساتھ زندگی گزارنا نصیب ہو جائے۔

عاجزی وانکساری سے بلندی ملتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے: آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَهُ اللہُ جو بھی اللہ پاک کے لئے عاجزی اِختیار کرتا ہے اللہ پاک اسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اَلتَّوَاضُعُ لَایَزِیْدُ الْعَبْدَ اِلَّا رِفْعَةً فَتَوَاضَعُوْا یَرْفَعْکُمُ اللہُ

[1] ...مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب العفو...الخ، صفحہ: 1002، حدیث: 2588۔

عاجزی بندے کو صِرف بلندی ہی عطا کرتی ہے، پس عاجزی کیا کرو! اللہ پاک تمہیں بلند رُتبہ عطا فرمادے گا۔(1)

اپنے آپ کو کچھ مت سمجھئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ جو اپنے آپ کو کچھ سمجھنے والی عادَت ہے نا، یہ بہت بُری ہے، یہ عادَت ہی ہے جو ہمیں عاجزی اپنانے نہیں دیتی...!! حقیقت میں دیکھیں تو ہم کچھ نہیں ہیں، ہماری حقیقت کیا ہے؟ ہم مٹی سے بنے ہیں، آخر میں پھر مٹی ہو جائیں گے۔ بابا بلھے شاہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

مِٹّی دا تُوں، مِٹّی ہونا، کاہدی بَلّے بَلّے | اَج مِٹّی دے اُتّے بندیا، کَل مِٹّی دے تھلّے

وضاحت: یعنی اے بندے! تُو مٹی سے بنا ہے، مٹی ہی ہو جانا ہے، پھر کس بات کا غرور، کس بات کی بَلّے بَلّے...!! آج تُو مٹی کے اُوپَر ہے، کل مٹی کے نیچے چلا جائے گا...!! بس یہی تیری ابتدا اور انتہا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہی حقیقت ہے...!! کاش! اس حقیقت کو ہم دِل سے مان کر عملی طَور پر اسے زندگی میں اپنالیں تو سارا جھگڑا ہی ختم ہو جائے گا۔

فاروقِ اعظم کا سفرِ حج عام مسلمانوں کی طرح

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی زندگی مبارک کو دیکھیں تو ہمیں یہی نظر آتا ہے، آپ بہت کچھ تھے ❁ آپ اللہ و رسول کے پیارے بھی ہیں ❁ وزیرِ مصطفےٰ بھی ہیں ❁ عبادت گزار بھی ہیں ❁ انتہائی عقل مند بھی ہیں ❁ خلیفہ بھی ہیں ❁ اس دُنیا میں جتنے انسان آئے

---

1 ...الترغیب لابن شاہین، باب فضل التواضع...الخ، صفحہ:80، حدیث:236۔

ہیں اور جتنے قیامت تک آئیں گے، ان سب میں نبیوں کے بعد اور حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے بعد سب سے اَفْضَل، سب سے اُونچے رُتبے والے آپ ہی ہیں، حضرت مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ جن کے جیسا بننے کی خواہش فرمائیں، خُود سوچ لیجئے! کہ وہ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کتنے اُونچے رُتبے والے ہوں گے، اتنے اَفْضَل و اعلیٰ رُتبے والے ہونے کے باوُجُود آپ کا یہ کمال تھا کہ آپ خُود کو کچھ نہیں سمجھتے تھے، عام لوگوں کی طرح سادہ سی زندگی گزارا کرتے تھے۔ حضرت عامِر بن ربیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ حج کیلئے مکّہ پاک کی طرف روانہ ہوئے، پُورے سَفَرِ حج میں آپ نے جہاں بھی پڑاؤ کیا، راستے میں جہاں بھی ٹھہرے، نہ وہاں خیمہ لگایا، نہ کوئی شاہانہ انتظام کیا، بس کسی درخت پر چادر ڈالتے اور اس کے سائے میں بیٹھ جاتے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! وقت کے خلیفہ ہیں، آدھی دُنیا کے اکیلے حکمران ہیں، اس کے باوُجُود کوئی پروٹوکول نہیں، کوئی اہتمام نہیں، سادہ سی چادر ہے، درخت پر ڈالتے ہیں اور اس کے سائے میں بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ ہمارے بزرگوں کی ادائیں ہیں، ہمیں نہ جانے کہاں سے پروٹوکول کی عادت پڑ گئی ہے ❁ شادِی بیاہ وغیرہ تقریبات میں ہمارا اچھے سے استقبال نہ ہو تو ہمیں مزہ نہیں آتا ❁ بیٹھنے کے لئے نمایاں جگہ نہ دِی جائے تو ناک بَھنوئیں چڑھا لیتے یعنی بُرا منا لیتے ہیں ❁ کوئی اگر آگے بڑھ کر ❁ کھڑے ہو کر ادب سے سلام نہ لے تو دِل میں بُرے بُرے خیالات آنے لگ جاتے ہیں ❁ کوئی ہماری شان کے خِلاف جملہ بَول دے تو آگ بگولا (یعنی غُصّے سے لال پیلے) ہو جاتے ہیں۔ کاش! عاجزی مِل جائے۔

دل سے غرور نکلے، بہر حضور نکلے | یارب! مجھے بنادے پیکر تو عاجزی کا

1 ...تاریخ الاسلام للذہبی، سنۃ ثلاث وعشرین، الوفیات، جلد:2، صفحہ:95۔

فاروقِ اعظم نے مُعَافی مانگی

حضرت اَحْنَف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ تھا، اتنے میں ایک شخص حاضِر ہوا اور اُس نے اپنی کسی حاجت کا سُوال کیا، حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اس وقت کسی وجہ سے جلال میں تھے، آپ کے ہاتھ میں دُرَّہ تھا، آپ نے وہ دُرَّہ اس شخص کے سَر میں مارا اور اسے ڈانٹ دیا۔

وہ شخص مایُوس سا ہو کر واپس چلا گیا، ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے، حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو میرے پاس بُلاؤ! اسے حاضِر کر دیا گیا۔ آپ نے دُرَّہ اس شخص کو دِیا اور فرمایا: **مجھ سے خطا ہوئی، اپنا بدلہ لے لَو...!!**

اس شخص نے عرض کیا: عالی جاہ! میں اللہ پاک کی رضا کے لئے مُعَاف کرتا ہوں۔ فرمایا: دیکھ لو! واقعی اللہ پاک کی رضا کے لئے مُعَاف کر رہے ہو یا میری وجہ سے؟ عرض کیا: نہیں بلکہ میں اللہ پاک کی رضا کے لئے مُعَاف کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ گھر تشریف لے گئے، آپ نے 2 رکعت نماز پڑھی، پھر اپنے آپ سے مُخَاطِب ہو کر فرمایا: ❁ اے اِبْنِ خطاب...!! تم کمزور تھے، اللہ پاک نے تمہیں بلندی عطا کی ❁ تم غیر مسلم تھے، اللہ پاک نے تمہیں اسلام کی ہدایت بخشی ❁ تم رُسوا تھے، اللہ پاک نے تمہیں عزّت سے نوازا ❁ پھر تمہیں لوگوں کا حکمران بنایا، اب تم مدد مانگنے والوں کو مارتے ہو...!! کل اللہ پاک کے حُضُور کیا جواب دوگے؟ آپ دَیر تک یونہی اپنے آپ کو ڈانٹتے رہے۔ (1)

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور کیجئے! کیسی کمال کی بات ہے...!! حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے آپ کو کس انداز سے مُخَاطب کیا کرتے تھے، اس دُنیا سے جانا ہے،

---

(1)...اُسدُ الغابۃ، جلد: 4، صفحہ: 148۔

قبر میں اُترنا، پھر رَبّ کے حُضُور کھڑے ہونا ہے، آپ اس بات سے کتنا ڈرتے تھے، کس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنی گرفت فرمایا کرتے تھے۔ افسوس! اب حالات اَور طرح کے ہیں ❁ ہم تو دوسروں کو مارتے، ڈانٹتے، لڑائی جھگڑے بھی کرتے ہیں مگر اِحساس تک نہیں ہوتا ❁ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بازُو چڑھا لیتے ہیں، آنکھیں سُرخ کر لیتے ہیں ❁ جانتا نہیں ہے مجھے...!! ❁ میں فُلاں ہوں، فُلاں...!! ❁ میرے سامنے آواز اُونچی کرتا ہے ❁ مجھ سے لڑے گا ❁ وغیرہ وغیرہ جملے بَول کر خُود کو پتا نہیں کتنا اُونچا سمجھ لیتے ہیں ❁ دوسروں کی دِل آزاری کرنا، دُکھ پہنچانا تو آج کل معمولی بات ہے ❁ بات بات پر جھگڑے ہو جاتے ہیں، ہاتھا پائی تک بات پہنچ جاتی ہے، یہ سب کس لئے...؟ اس وجہ سے کہ ہم خُود کو بہت کچھ سمجھتے ہیں، حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو دیکھئے! بار بار اپنے آپ کو کہا کرتے تھے: اے عمر! تم کمزور تھے، اللہ پاک نے تمہیں بلندی دی، اے عمر! تمہیں اللہ پاک نے ہدایت دی، اللہ پاک نے عزّت بخشی، اللہ پاک نے اُونچا کیا ہے، کل روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور اس کا حساب کیسے دوگے...؟ کاش! ہمیں بھی یہ سوچ نصیب ہو جائے، کاش! اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا خوف مِل جائے، پھر تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

فاروقِ اعظم غلاموں کا ہاتھ بٹاتے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بہت بڑے خلیفہ تھے، آدھی دُنیا کے اکیلے حکمران تھے، اس کے باوُجُود انداز عام سے بھی عام انسانوں والے رکھتے تھے، آپ کی عادت تھی کہ ہر ہفتے اطراف کے علاقوں میں جاتے، باغات اور کھیتوں

وغیرہ کا جائزہ لیتے، وہاں کام کرنے والے غُلاموں میں اگر کوئی ایسا ہوتا جسے وزن اُٹھانے میں مشکل ہو رہی ہوتی تو اس کی مدد کرنے میں بالکل شرم محسوس نہ فرماتے بلکہ آگے بڑھ کر اُن کا بوجھ اُٹھوا دیا کرتے تھے۔(1)

بازار سے سَودا لا دیتے

وہ خوش نصیب لوگ جو راہِ خُدا میں سَفَر پر ہوتے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ان کے گھر والوں کا خیال رکھتے، ان کے گھروں پر جاتے، کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو مہیا کر دیا کرتے، یہاں تک کہ بازار جا کر خُود اُن کا سودا سلف بھی خرید کر لا دیا کرتے تھے۔(2)

اپاہج، نابینا، بوڑھی عورت کی مدد

حضرت امام اَوزاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ ایک بار رات کے وقت اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے گھر سے نکلے تو ایک شخص نے انہیں دیکھ لیا اور چپکے چپکے ان کا پیچھا کرنے لگے کہ دیکھوں اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین اس وقت کہاں جارہے ہیں؟ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ایک گھر میں داخل ہوگئے۔ کچھ دیر کے بعد باہر آئے اور پھر ایک اور گھر میں داخل ہوگئے۔ اس پیچھا کرنے والے شخص نے اس گھر کو ذہن میں بٹھالیا اور صبح اس گھر میں گئے تو دیکھا کہ اس گھر میں ایک بوڑھی، اپاہج نابینا خاتون رہتی ہے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بڑھیا کے کام کاج وغیرہا کرنے گئے تھے۔(3)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی کمال کی بات ہے، وقت کا خلیفہ خُود چل کر

---

1 …فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد:2، صفحہ:98۔
2 …فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد:2، صفحہ:114 ملخصاً۔
3 …حلیۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:84۔

لوگوں کی مدد کرتا ہے، بازار سے سوداسلف لا کر دیتا ہے، غریبوں، بے سہاروں کی مدد کرتا ہے اور اس میں اپنی کچھ بھی کَسْرِ شان خیال نہیں کرتا...!!

یہ خیر خواہی ہے، کاش! ہمیں بھی ایسی توفیق نصیب ہو جائے، سچّی بات ہے کہ ہم لوگ رکھ رکھاؤ میں رہ جاتے ہیں، میں...!! فُلاں بن فلاں، اتنے بڑے رُتبے والا خُود اپنے کندھوں پر سامان لا کر فُلاں کو دُوں گا، ایسا نہیں ہو سکتا...!! پتا نہیں کیوں آگے بڑھ کر دُوسروں کی مدد کرنا بلکہ اپنے ہی گھر کا سوداسلف وغیرہ بازار سے لے آنا ہم اپنی شان کے خِلاف سمجھتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ہدایت دے، دوسروں کے کام آنا، اپنے گھر والوں، غریبوں بے سہاروں کے کام اپنے ہاتھ سے کر لینا، یہ بھی بڑی سعادت ہے۔

پیارے آقا کی بے مثال عاجزی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک اَدا بھی یہی تھی کہ آپ خُود بازار جا کر سوداسلف وغیرہ اپنے مبارَک کندھوں پر رکھ کر لے آیا کرتے تھے، چنانچہ حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے خادمین کے ساتھ کام میں ہاتھ بٹا دیا کرتے، بازار سے اپنا سامان خود اٹھالاتے اور کسی اور پر اٹھانے کے لئے نہ چھوڑتے۔ (1)

تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلام عاجزانہ مدنی مدینے والے (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مدارج النبوۃ (مترجم)، جلد:1، صفحہ:66۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:426۔

عزّت ساری کی ساری اللہ و رسول کی ہے

ایک مرتبہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ مُلکِ شام تشریف لے گئے، حضرت ابوعبیدہ بن جَرَّاح رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ساتھ تھے، دونوں ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں گھٹنوں تک پانی تھا، آپ اپنی اُونٹنی پر سُوار تھے، اس مقام پر پہنچ کر اُونٹنی سے اُترے، اپنے موزے اُتار کر اپنے کندھوں پر رکھے اور اُونٹنی کی رَسّی پکڑ کر پانی میں داخِل ہو گئے۔ یہ انداز دیکھ کر حضرت اَبُوعبیدہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: اے اَمِیرُ الْمُؤمِنِین...!! یہاں کے لوگ آپ کو اس حالت میں دیکھیں، مجھے یہ بالکل اچھا نہیں لگ رہا۔

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبیدہ! تمہارے عِلاوہ کوئی اور یہ بات کہتا تو میں اسے نشانِ عبرت بنا دیتا، یاد رکھو! ہم بے سر و سامان قوم تھے، پھر اللہ پاک نے اسلام کے ذریعے ہمیں عزّت بخشی، پس اگر ہم اسلام کے عِلاوہ کہیں اور سے عزّت ڈھونڈیں گے تو اللہ پاک ہمیں رُسوا کر دے گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی ایک سبق ہے...!! ❁ آج ہمارے ہاں لوگ غیر مسلموں کے طور طریقے اپنانے کو عزّت سمجھتے ہیں ❁ سنت کے مطابِق لباس پہننا لوگوں کو اچھا نہیں لگتا ❁ اپنے طَور پر اپنی عزّت بنانے اور بچانے کی خاطِر لوگ سُنّت کو چھوڑ دیتے ہیں ❁ فیشن پرست ہونے کو ماڈَرن خیال کیا جاتا ہے ❁ دورِ حاضِر کے فیشن اپنانے کو براڈ مائنڈ (یعنی روشن خیال) ہونا سمجھتے ہیں مگر یاد رکھئے! یہ حقیقت میں عزّت نہیں بلکہ ذِلّت ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ | ترجمہ کنزُالعرفان: حالانکہ عزت تو اللہ اور اس

1 ...مستدرک، کتاب الایمان، قصۃ خروج عمر الی الشام...الخ، جلد: 1، صفحہ: 236، 237، حدیث: 214۔

(پارہ:28، اَلْمُنٰفِقُوْن:8) | کے رسول ہی کے لیے ہے

ساری کی ساری عزّت اللہ و رسول کے پاس ہے، جس کو بھی عزّت ملے گی، اللہ و رسول سے ہی ملے گی، اس کے عِلاوہ اگر ہم کہیں سے عزّت ڈھونڈنے نکلیں گے تو عزّت نہیں ملے گی، اُلٹا ذِلّت کے گہرے گڑھے میں جا گریں گے۔ آج دیکھئے! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی کیسی عزّت ہے، بڑے بڑوں کے سَر آپ کے نام پر جھک جاتے ہیں، اپنے تو اپنے پَرائے بھی آپ کا نام اَدَب سے لیتے ہیں۔ یہ عزّت آپ کو کہاں سے مِلی، اللہ و رسول کی فرمانبرداری سے مِلی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ادائیں اپنانے سے مِلی، اللہ و رسول کے حُضُور عاجزی اپنانے سے نصیب ہوئی۔

عاجزی کیسے ملے؟

ہمیں بھی چاہئے کہ عاجزی اپنائیں، تکبّر سے، خود پسندی سے، اپنی اَنا میں رہنے سے دُور رہیں، بندگی کا اَصل معیار ہی عاجزی ہے، لہٰذا حقیقی بندہ وہی ہے جو عاجزی اپناتا ہے، لہٰذا ❁ عاجزی کے فضائل پڑھیے! ❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کا مطالعہ کیجئے! ❁ قبرستان حاضری دینے کی عادَت بنائیے! ❁ دِل میں خوفِ خُدا بڑھائیے! ❁ تکبُّر، خُود پسندی وغیرہ کے نقصانات پڑھیے! ❁ عاجزی والے انداز اپنائیے! مثلاً ❁ سلام میں پہل کِیا کیجئے! ❁ دوسروں کو خُود سے بہتر سمجھا کیجئے! ❁ جب بھی دِل میں تکبّر اور خود پسندی والا خیال آئے، اپنے گُناہوں کو یاد کر لیا کیجئے! قبر و آخرت کا تَصَوُّر باندھ لیا کیجئے! ❁ جہاں تک ہو سکے اپنا کام اپنے ہاتھوں سے کرنے کی عادَت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عاجزی نصیب ہو گی اور تکبُّر و خُود پسندی جیسی بُری باطنی بیماریوں سے جان چُھوٹ جائے گی۔ اللہ

پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

عرب و عجم کے خلیفہ کا لباس

روایت ہے: ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدمت میں عرض کیا گیا: اب آپ اَمِیْرُ الْمؤمنین ہیں، اللہ پاک نے آپ کے ہاتھ پر قیصر وکسریٰ کی حکومتیں فتح کر دی ہیں، گزارش ہے کہ آپ اچھا قیمتی لباس پہنا کیجئے! اعلیٰ اعلیٰ کھانے کھایا کیجئے! تاکہ آپ کی خِدمت میں حاضِر ہونے والوں پر آپ کا رُعب طاری ہو۔ یہ سن کر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ زار و قطار رونے لگے۔ پھر گزارش کرنے والے سے فرمایا: کیا حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 3 دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا کھایا؟ کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی زمین سے اونچا کھانے کا میز لگوایا؟ آپ تو زمین پر کھانے کا برتن رکھوا لیتے۔ مزید فرمایا: میرے علم میں ہے کہ اللہ پاک کے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ اُون کا جُبّہ پہنا جس کی سختی سے آپ کا مُبارَک جسم بسا اوقات زخمی ہو جاتا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھر میں جو دن کو ایک چٹائی اور رات کو بستر بچھایا جاتا تھا، وہ اتنا کُھردرا ہوتا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک جسم پر اس کے نشانات بن جاتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس طرح زندگی گزاری کہ راتوں کو جاگتے، رکوع و سجود فرماتے، دن رات خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ روتے یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ کو اپنی رحمت و رضوان کی طرف بلا لیا۔

حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ فِکْرِ آخرت والی، عشقِ رسول والی باتیں سُن کر عرض کرنے والے واپس آ گئے اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آخری وقت تک سادگی و عاجزی

والا لباس پہننا جاری رکھا۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی سادگی نصیب فرمائے! پہننے میں سادگی، کھانے میں سادگی، چال ڈھال میں سادگی، بولنے سننے میں سادگی، ہر ہر لحاظ سے زندگی میں سادگی ہونی چاہئے، اس سے وقار بڑھتا ہے۔

سادگی کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اگرچہ اچھا لباس پہننے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اچھی نیّتوں کے ساتھ اجر و ثواب کی امید ہے، لیکن ایسا لباس پہننے سے بچنا نہایت ضروری ہے جسے پہن کر غرور و تکبر میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، جسے پہن کر دل میں اپنی عزت افزائی کی خواہش پیدا ہو کہ میرے لباس کو دیکھ کر لوگ میری عزت کریں۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہے: کُھردرا اور تنگ لباس پہنا کرو تاکہ عزت افزائی اور فخر کو تم میں کوئی جگہ نہ ملے۔[2]

سادہ لباس ایمان کی علامت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہے: سادہ درجے کا لباس پہننا ایمان میں سے ہے۔[3]

(یعنی اللہ پاک کے لئے تواضع کرتے ہوئے اعلیٰ لباس ترک کرنا اور سادہ لباس کو ترجیح دینا ایمان کی علامت ہے۔)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ معمولی لباس، پھٹے پرانے کپڑے سے شرم و عار نہ ہونا کبھی پہن بھی

---

1 ...تاریخ دمشق، عمر بن الخطاب، جلد:44، صفحہ:294، 295 ملخصاً۔
2 ...کنز العمال، کتاب الاخلاق، التواضع، جز:3، جلد:2، صفحہ:49، حدیث:5728۔
3 ...ابو داود، کتاب الترجل، باب النہی عن...الخ، صفحہ:653، حدیث:4161۔

لینا مومن متقی کی علامت ہے، ہمیشہ اعلیٰ درجے کے لباس پہننے کاعادی بن جانا کہ معمولی لباس پہنتے شرم آئے یہ طریقہ تکبر والوں کا ہے، یہاں ایمان سے مراد کمال ایمان ہے۔[1]

فاروقِ اعظم کی تکبر کی نحوست سے پاکیزگی

پیارے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ کی عاجزی وانکساری کو پڑھ کر یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہ عنہ جہاں عاجزی وانکساری کے پیکر تھے وہیں آپ رَضِیَ اللّٰہ عنہ تکبر جیسی نحوست سے پاک وصاف تھے۔ کیونکہ تکبر یہ ہے کہ آدمی اپنے کو دوسروں سے بڑا سمجھے اور دوسروں کو اپنے آپ سے حقیر جانے۔ تکبر کا انجام ذلت وخواری ہے جو تکبر کرے گا یقیناً ذلیل ہو گا۔

تَکَبُّر عَزَازِیْل رَا خُوَارْ کَرَدْ | بَزِنْدَانِ لَعْنَتْ گِرِفْتَار کَرَدْ

وضاحت: تکبر نے عزازیل (شیطان) کو ذلیل وخُوار کر دیا اور اس کو لعنت کے جیل خانے میں گرفتار کر دیا۔

آپ رَضِیَ اللّٰہ عنہ کو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہ عنہ کے بعد امّت میں سب سے افضل وبہتر ہونے کی بارگاہِ رسالت سے سند عطا ہوئی لیکن آپ نے کبھی فخر نہیں کیا اور نہ ہی کسی مسلمان کو حقیر جانا۔ بلکہ بسا اوقات آپ دیگر مسلمانوں کو اپنے سے بہتر ارشاد فرماتے۔ چنانچہ، حضرت ابو رافع رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ میرے قریب سے گزرے تو میں قرآن پاک کی خوبصورت لہجے میں تلاوت کر رہا تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہ عنہ نے سن کر ارشاد فرمایا: یَا اَبَا رَافِعْ! لَاَنْتَ خَیْرٌ مِّنْ عُمَرَ تُؤَدِّیْ حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِیْكَ

---

(1)... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:109۔

یعنی اے ابو رافع! یقیناً تم عمر سے بہتر ہو کہ تم اللہ پاک کے حقوق اور اپنے آقا کے حقوق اچھی طرح ادا کرتے ہو۔ [1]

نگاہِ خیرِ بشر کا ہے انتخاب، عمر	ہے عَزم و ہمت و عدل و وفا کا باب، عمر
یونہی نہیں ہیں ولایت کا آفتاب، عمر	ہیں بارگاہ نبوت سے فیضیاب، عمر
کہا حضور نے ہوتے اگر نبی باقی	خدا کا ہوتے بلاریب انتخاب، عمر
علم جہاں میں اسلام کا بلند کیا	جہان بھر میں یوں لے آئے انقلاب، عمر
تمام عمر نہ راحت انہیں میسر ہو	ہوں دشمن آپ کے جل بھن کے یوں کباب، عمر
وسیلہ شہِ بطحا نگاہِ لطف و کرم	کہ حال آپ کے ازہر کے ہیں خراب، عمر

یومِ فارُوق منائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یکم مُحَرَّمُ شریف کو یومِ فارُوقِ اعظم ہے، اس دِن آپ شہید ہوئے تھے، لہٰذا ❁ نیک مؤمن، نہایت پختہ دِین والے، عظیم الشان صحابیٔ رسول، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، وزیرِ مصطفےٰ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی یاد منائیے! ❁ گھر میں ❁ دفتر میں ❁ دُکان پر ❁ جہاں جہاں ہو سکے، آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیے! ❁ ہو سکے تو شِیرِینی بھی تقسیم کیجئے! ❁ بَن پڑے تو مختصر سی محفل کروا لیجئے! ❁ گھر میں تو لازمی اہتمام فرمائیے! ❁ سب گھر والوں کو جمع کر کے حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر کیجئے! ❁ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **کراماتِ فاروقِ اعظم**۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب فرمائیے یا پھر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! یہ

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی حق السادۃ علی الممالیک، جلد:6، صفحہ:386، حدیث:8613۔

رسالہ گھروں میں پڑھ کر سُنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سُنانے کا حلقہ

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے، صحابہ واہل بیت کی محبّت حاصل کرنے، ان کے نقشِ قدم پر چلنے کا جذبہ حاصل کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ بھی ہے۔ **- قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح کا مضمون ہے کہ صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالبِ عِلمِ دین[1] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔[2]

- الحمد للہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں تین قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافل بھی ادا کئے جاتے ہیں۔

- آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

---

1 ...دارمی، صفحہ:96، حدیث:254۔
2 ...ابن ماجہ، صفحہ:48، حدیث:219 بتغیرِ قلیل۔

بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے [1] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ [2]

ویزے مل گئے

آیئے! آپ کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سناتا ہوں، چنانچہ ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔

---

1 ... مستدرک، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

2 ... شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957 بتغیر قلیل۔

الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسِطے
کر بَلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسِطے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَعْرِفَةُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَةُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے

ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں

❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فیضان معروف کرخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ **مُحرّم شریف** اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ اور آپ کے رفقاء کو میدانِ کربلا میں مظلومیت کے ساتھ شہید کر دیا گیا، ان پاکباز ہستیوں کی قربانیوں اور اس ماہ کے فضائل کو جاننے کے لئے 3 رسائل (1): **امام حسین کی کرامات** (2): **امام حسین کے واقعات** (3): **حسینی دولہا اور محرم کے فضائل** کا مطالعہ کریں۔ یہ رسائل امام حسین کی کرامات **قیمت 30 روپے**، امام حسین کے واقعات، حسینی دولہا اور محرم کے فضائل **قیمت 20 روپے** میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکْرام کرے۔(2) یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❁ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❁ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چومنے لگتیں ❁ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنّتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے خِلاف ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَرِ مُبارک پر کپڑا (یعنی سَر بند شریف) رکھتے تھے

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... ابو داوٗد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ:653، حدیث:4163۔

یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تَر ہو جاتا تھا۔[1]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفٰے پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کررہی ہے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مَدَنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سر بَسَر

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:41تا43ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...التَّرغیب والتَّرھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:
اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کاوظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔